مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيْح

مترجم

للشیخ الإمام ولی الدین أبی عبد الله محمد بن عبد الله الخطیب العمری التبریزی رحمه الله

جلد چہارم

ترجمہ وتشریح
مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظرثانی
حافظ ناصر محمود انور
فاضل اسلامیہ یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

مکتبہ محمدیہ

قال اللہ تعالیٰ

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

"اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں، وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رُک جایا کرو"
(سورۃ الحشر ۷)

مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيْح

للشيخ الإمام ولي الدين أبي عبد الله محمد بن عبد الله الخطيب العمري التبريزي رحمه الله

جلد چہارم

ترجمہ و تشریح

مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق و نظرِ ثانی

حافظ ناصر محمود انور
فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

ناشر

مکتبہ محمدیہ
چک ۱۰۹/۷-R چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

واحد تقسیم کار

ضیاء السنۃ ادارۃ الترجمۃ والتالیف
رحمت آباد (حاجی آباد) فیصل آباد، پاکستان

نام کتاب	----------	مشکوٰۃ المصابیح
تالیف	----------	شیخ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمہ اللہ
ترجمہ وتشریح	----------	استاذ العلماء مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ
نظر ثانی	----------	حافظ ناصر محمود انور
طابع	----------	عبد الرحمان عابد
مطبع	----------	موٹر وے پرنٹرز
طبع اول	----------	جنوری 2005ء
تعداد	----------	600
ناشر	----------	مکتبہ محمدیہ
قیمت	----------	/- روپے

بَابُ نُزُوْلِ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

(عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اترنا)

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

۵۵۰۵ - (۱) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَيُوْشِكَنَّ اَنْ يَنْزِلَ فِيْكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ، حَكَماً عَدْلاً، فَيَكْسِرُ الصَّلِيْبَ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ، وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ، وَيَفِيْضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهٗ اَحَدٌ، حَتّٰى تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْراً مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا». ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ: فَاقْرَأُوْا اِنْ شِئْتُمْ: ﴿وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ﴾. اَلْآيَةَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

پہلی فصل

۵۵۰۵: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عنقریب عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) تم میں عادل حکمران (کی حیثیت میں آسمان سے) اتریں گے' وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے' خنزیر کو مار دیں گے' جزیہ کو ختم کر دیں گے' مال کی بہتات ہو جائے گی کوئی شخص مال لینے کیلئے تیار نہ ہو گا یہاں تک کہ ایک سجدہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہو گا۔ اس کے بعد ابوہریرہؓ نے بیان کیا اگر تم (دلیل) چاہتے ہو تو اس آیت کی تلاوت کرو (جس کا ترجمہ ہے) کہ "کوئی اہلِ کتاب ایسا باقی نہیں رہے گا جو عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے قبل ان پر ایمان نہ لے آئے گا" (بخاری' مسلم)

وضاحت: عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا قیامت کی علامات سے ہے اور یہ مسئلہ کتاب و سُنّت اور اجماعِ اُمّت کے ساتھ ثابت ہے نیز ان کے اُترنے کی احادیث تواتر کے ساتھ ثابت ہیں۔(تنقیح الرواۃ جلد ۴ صفحہ ۸۲)

۵۵۰۶ - (۲) وَعَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «وَاللّٰهِ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَماً عَادِلاً، فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيْبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيْرَ، وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ، وَلَيَتْرُكَنَّ الْقِلَاصَ - ، فَلَا يُسْعٰى عَلَيْهَا - ، وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ، وَلَيَدْعُوَنَّ اِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهٗ اَحَدٌ». رَوَاهُ مُسْلِمٌ. وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا - قَالَ: «كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ، وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ؟».

۵۵۰۶: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اللہ کی قسم! عیسیٰ علیہ السلام عادل حکمران کی حیثیت میں آسمان سے اتریں گے' وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے' خنزیر کو مار دیں گے' ٹیکس ختم کر دیں گے اور اونٹنیوں کو چھوڑ دیں گے ان سے کام نہیں لیا جائے گا' عداوت' بغض اور حسد ختم ہو جائے گا اور مال کی طرف (لوگوں کو) بلایا جائے گا لیکن کوئی شخص مال لینے کیلئے رضامند نہیں ہو گا (مسلم) اور بخاری' مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا' تمہارا کیا حال ہو گا جب عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) تم میں (آسمان) سے اتریں گے اور تمہارے امام تم ہی میں سے ہوں گے۔

وضاحت: معلوم ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے نہیں ہوں گے۔ عیسیٰ علیہ السلام معاون ہوں گے جبکہ مہدی علیہ السلام امام ہوں گے اور عیسیٰ علیہ السلام ان کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے۔ (مرقاۃ جلد ۴ صفحہ ۲۳۲)

۵۵۰۷ ـ (۳) **وَعَنْ** جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ». قَالَ: فَيَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ، فَيَقُوْلُ أَمِيْرُهُمْ: تَعَالَ صَلِّ لَنَا، فَيَقُوْلُ: لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ أُمَرَاءُ، تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْأُمَّةَ» . رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

۵۵۰۷: جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' میری اُمت سے ہمیشہ ایک جماعت حق (کے غلبہ) کیلئے لڑائی کرتی رہے گی۔ قیامت کے قریب تک (دشمنوں پر) غالب رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا' عیسیٰ بن مریم (آسمان سے) اتریں گے۔ مسلمانوں کے امیر امام مہدی علیہ السلام کہیں گے کہ آپ آئیں' ہمیں نماز کی امامت کرائیں۔ عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ میں امامت نہیں کروں گا۔ بے شک تم میں سے بعض لوگ بعض پر امیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس اُمت کو عزت عطا کی ہے (کہ ان کا امیر انہی میں سے ہو) (مسلم)

وضاحت: اگرچہ عیسیٰ علیہ السلام بوجہ پیغمبر ہونے کے افضل ہیں لیکن امامت غیر افضل کو بھی دی جا سکتی ہے جیسا کہ اس واقعہ میں مہدی علیہ السلام کو امامت کا اہل قرار دیا گیا ہے (مرقاۃ جلد ۱۰ صفحہ ۲۳۳)

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ: الْفَصْلِ الثَّانِيْ

یہ باب دوسری فصل سے خالی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۵۵۰۸ ـ (٤) **عَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

«يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِلَى الْأَرْضِ، فَيَتَزَوَّجُ، وَيُوْلَدُ لَهُ، وَيَمْكُثُ خَمْساً وَأَرْبَعِيْنَ سَنَةً، ثُمَّ يَمُوْتُ، فَيُدْفَنُ مَعِيَ فِيْ قَبْرِيْ، فَأَقُوْمُ أَنَا وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِيْ قَبْرٍ وَاحِدٍ بَيْنَ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ». رَوَاهُ ابْنُ الْجَوْزِيُّ فِيْ «كِتَابِ الْوَفَاءِ».

تیسری فصل

۵۵۰۸ : عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' عیسیٰ بن مریم آسمان سے زمین پر اتریں گے' نکاح کریں گے' ان کی اولاد ہو گی اور وہ پینتالیس (۴۵) برس تک (زندہ) رہیں گے پھر فوت ہو جائیں گے اور میرے ساتھ میری قبر میں دفن ہوں گے۔ میں اور عیسیٰ بن مریم' ابوبکرؓ اور عمرؓ کے درمیان میں ایک قبر سے اٹھیں گے (اس حدیث کو ابنِ جوزیؒ نے کتابُ الوفاء میں بیان کیا)

وضاحت : اس حدیث میں میری قبر سے مراد مقبرہ ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس دفن ہوں گے چنانچہ قیامت کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور عیسیٰ علیہ السلام دونوں ایک مقبرہ سے ابوبکرؓ اور عمرؓ کے درمیان سے اٹھیں گے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے آپؐ کے روضہ اقدس میں ایک قبر کی جگہ خالی ہے جہاں عیسیٰ علیہ السلام دفن ہوں گے (واللہ اعلم)